حاملہ بیوی سے ہم بستری کرنا کیسا؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-12176

تاریخ اجراء: 17 شوال المکرم 1443ھ/19 مئی 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ حمل کی حالت میں عورت سے ہمبستری کرنا کیسا؟؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حاملہ بیوی سے بچے کی ولادت سے پہلے تک، شوہر کا ہمبستری کرنا شرعاً جائز ہے۔ البتہ طبی اعتبار سے عورت کو اگر کسی نقصان کا اندیشہ ہو، تو بہتر یہ ہے کہ کسی مستند ڈاکٹر سے مشورہ کر لیا جائے تاکہ بعد میں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

چنانچہ مفتی خلیل خان برکاتی علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "دورانِ حمل مرد بیوی سے کب تک مباشرت کر سکتا ہے؟" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "**دورانِ حمل وضع حمل تک، مباشرت شرعاً جائز ہے** لیکن اگر ڈاکٹرز منع کر دیں یا تکلیف کا خطرہ ہو تو پرہیز کرنا چاہیے۔" (فتاوی خلیلیہ، ج01، ص564، ضیاء القرآن)

مفتی عبد المنان اعظمی علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "عورت حمل سے ہے تو کیا شوہر اس سے صحبت نہ کرے اگر منع ہے تو کتنی مدت سے کتنی مدت تک؟" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "**حمل کی حالت میں عورت کے ساتھ صحبت کرنے کی شرعاً کوئی ممانعت نہیں۔** طبی نقطہ نظر سے کوئی بات ہو تو ہم کہہ نہیں سکتے۔" (فتاوی بحر العلوم، ج01، ص80-79، شبیر برادرز، لاہور، ملخصاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net